سوال

عیسائی عورت سے نکاح کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ عیسائی عورت جس سے کوئی مسلمان مرد شادی کرنا چاہتا ہے اس عورت کے عقائد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں، حضرت مریم علیہ السلام کے بارے میں اور دیگر انبیا کرام علیہم السلام کے بارے میں کیا ہونے ضروری ہیں؟ کیونکہ ہم نے کچھ علما کرام سے سنا ہے کہ ان سے شادی کرنا جائز نہیں کیونکہ وہ اہل کتاب نہیں رہے وہ بائبل کو مانتے ہیں؟ ازراہ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں تفصیلی جواب مطلوب ہے۔ جزاکم اللہ خیرا

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اہل کتاب کی عورتوں سے نکاح کرنا شرعا درست ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''وَطَعَامُ ٱلَّذِينَ أُوتُوا ٱلْكِتَٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۖ وَٱلْمُحْصَنَٰتُ مِنَ ٱلْمُؤْمِنَٰتِ وَٱلْمُحْصَنَٰتُ مِنَ ٱلَّذِينَ أُوتُوا ٱلْكِتَٰبَ مِن قَبْلِكُمْ'' (مائدہ: 5) ''اور اہل کتاب کا ذبیحہ تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا ذبیحہ ان کے لئے حلال ہے، اور پاک دامن مسلمان عورتیں اور جو لوگ تم سے پہلے کتاب دیئے گئے ہیں ان کی پاک دامن عورتیں بھی حلال ہیں'' لیکن شرط یہ ہے کہ وہ عورت پاکدامن اور عقیدہ توحید کی پابند ہو اور مشرکہ نہ ہو، مثلاً سیدنا عیسیٰ اور سیدہ مریم کو اللہ کا شریک، یا ثالث ثلاثہ، یا اللہ کا بیٹا اور بیوی ہونے کا عقیدہ نہ رکھے۔ کیونکہ مشرکہ کے ساتھ شادی کرنے سے اللہ نے منع فرمایا ہے: ارشاد باری تعالیٰ ہے: ولا تنکحوا المشرکات حتی یومن تم مشرکہ عورتوں سے نکاح نہ کرو حتی کہ وہ ایمان لے آئیں۔ اگر اہل کتاب کی کوئی عورت بدکار یا مشرکہ (اور اکثر مشرک ہی ہیں جو عیسی کو اللہ کا بیٹا اور مریم کو اللہ بیوی قرار دیتے ہیں) ہو تو اس سے نکاح کرنا منع اور حرام ہے۔ سیدنا عبداللہ بن عمر عیسائی عورتوں سے نکاح کو ناپسند کرتے تھے۔ وہ فرماتے تھے: لاأعلم شرکاءً أعظم ممن تقول إن ربها عیسی ابن مریم میں اس سے بڑا کوءی مشرک نہیں جانتا، جو سیدنا عیسی کو اپنا رب قرار دیتا ہو۔ ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ